حقِ اطلاع ایکٹ،2005

(نمبر 22 بابت 2005)

(15/جون،2005)

ایکٹ تا کہ ہر پبلک اتھارٹی کی کارگزاری میں شفافیت اور جوابدہی کو تقویت بخشنے کی غرض سے پبلک اتھارٹیوں کے زیر قبضہ اطلاع تک رسائی حاصل کرنے کے لیے شہریوں کے حق حصول اطلاع کے عملی نظام،مرکزی اطلاعاتی کمیشن اور ریاستی اطلاعاتی کمیشنوں کی تشکیل نیز اس سے منسلک معاملات یا اتفاقی امور کی توضیع کی جا سکے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے؛

اور چونکہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ اس کے جملہ شہری خبردار رہیں اور اطلاع میں شفافیت ہو جو اس نظام کی کارکردگی نیز بدعنوانی کو روکنے اور سرکاری نیز ان کی معاون اکائیوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں؛

اور چوں کہ اطلاع کے عملی انکشاف اور عوامی مفادات کے درمیان تضاد کا اندیشہ ہے جس میں حکومتوں کی باحسن کارکردگی، محدود مالی وسائل کا بہتر استعمال اور حساس اطلاع کو صیغۂ راز میں رکھنا بھی شامل ہے؛

اور چوں کہ جمہوری اصولوں کی بالادستی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ان باہم متضاد مفادات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے؛

لہٰذا اب یہ قرین مصلحت ہے کہ خواہشمند شہریوں کو بعض اطلاع فراہم کرنے کی توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔

1-(1) یہ ایکٹ حقِ اطلاع ایکٹ،2005 کہلائے گا۔

(2) یہ ریاست جموں وکشمیر کے سوائے سارے بھارت سے متعلق ہے۔

(3) دفعہ 4 کے ضمن (1) دفعہ 5 کے ضمنات (1) اور (2)، دفعات 12،13،15،16،24،27 اور 28 کی توضیعات فی الفور نافذ العمل ہوں گی اور

اس ایکٹ کی بقیہ دفعات اس قانون کو منظوری ملنے سے 120 دن کے بعد نافذ العمل ہونگی۔

تعریفات۔ 2-اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ''موزوں حکومت'' سے کسی اتھارٹی کی بابت جسے مندرجہ ذیل نے قائم کیا ہو، تشکیل دیا ہو، اس کی زیر ملکیت ہو، اس کے زیر نگرانی ہو یا جس کے لیے وہ اپنی رقوم سے براہ راست یا بلواسطہ مالیات فراہم کرتی ہو، بالترتیب حسبِ ذیل مراد ہے —

(i) مرکزی حکومت یا یونین علاقہ انتظامیہ کی صورت میں مرکزی حکومت،

(ii) ریاستی حکومت کی صورت میں ریاستی حکومت؛

(ب) ''مرکزی اطلاعاتی کمیشن'' سے مرکزی اطلاعاتی کمیشن مراد ہے جو دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ہو؛

(ج) ''مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر'' سے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر مراد ہے جو ضمن (1) کے تحت نامزد کیا جائے اور اس میں کوئی بھی مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر شامل ہے جو دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اس حیثیت سے نامزد کیا گیا ہے؛

(د) ''اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر'' اور ''اطلاعاتی کمشنر'' سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کئے گئے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر مراد ہیں؛

(ہ) ''حاکم مجاز'' سے حسب ذیل مراد ہیں —

(i) لوک سبھا یا کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی یا یونین علاقہ، جہاں ایسی اسمبلی ہو، کی صورت میں اسپیکر اور راجیہ سبھا یا کسی ریاستی قانون ساز کونسل کی صورت میں میر مجلس،

(ii) سپریم کورٹ کی صورت میں بھارت کی سپریم کورٹ کا اعلیٰ جج،

(iii) عدالت عالیہ کی صورت میں متعلقہ عدالت عالیہ کا اعلیٰ جج،

(iv) آئین کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی یا تشکیل دی گئی اتھارٹیوں کی صورت میں ملک کا صدر یا گورنر، جیسی بھی صورت ہو،

(v) آئین کی دفعہ 239 کے تحت مقرر کیا گیا ناظم الامور؛

(و) ''اطلاع'' سے کسی بھی شکل میں کوئی بھی مواد مراد ہے جس میں ریکارڈ، دستاویزات، میمو، ای۔میل، آراء، مشورے، اخباری بیانات، سرکیولر، احکام، لاگ بک، معاہدے، رپورٹیں، کاغذات، نمونے، ماڈل، کسی الکٹرانک شکل میں محفوظ رکھا گیا شماریاتی مواد اور ایسی اطلاع شامل ہیں جو کسی نجی ادارے سے متعلق ہوں جن تک کوئی پبلک اتھارٹی فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کے تحت رسائی حاصل کرسکتی ہے؛

(ز) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت موزوں حکومت یا حاکم مجاز، جیسی بھی صورت ہو، کے بنائے گئے قواعد کی رو سے مقرر کیا گیا مراد ہے؛

(ح) ''پبلک اتھارٹی'' سے خود حکمرانی کی کوئی اتھارٹی، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حسبِ ذیل کے ذریعے قائم کیا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو—

(الف) آئین کی رو سے یا اس کے تحت؛

(ب) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے؛

(ج) ریاستی قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے؛

(د) موزوں حکومت کے جاری کئے گئے اطلاع نامہ یا صادر کئے گئے حکم کی رو سے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں—

(i) موزوں حکومت کے زیر ملکیت یا زیر نگرانی کوئی ادارہ یا جس کے لیے زیادہ رقوم ایسی حکومت براہ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو،

(ii) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کے لیے زیادہ تر رقوم موزوں حکومت براہ راست یا بلواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ط) ''ریکارڈ'' میں حسبِ ذیل شامل ہیں—

(الف) کوئی دستاویز، قلمی نسخہ اور فائل؛

(ب) کوئی مائیکروفلم، مائیکروفشیا اور کسی دستاویز کی ہو بہو نقل؛

(ج) کسی مائیکروفلم میں منقش شبیہ یا شبیہات کا چربا اتارنا (چاہے اسے بڑا کیا گیا ہو یا نہیں)؛ اور

(د) کوئی دوسرا مواد جو کسی کمپیوٹر یا دیگر آلہ سے تیار کیا گیا ہو؛

(ی) ''حقِ اطلاع'' سے ایکٹ ہذا کے تحت قابل رسائی اطلاع حاصل کرنے کا حق مراد ہے جو کسی سرکاری اتھارٹی کے زیر قبضہ ہو یا زیر نگرانی ہو اور اس میں درج ذیل حق بھی شامل ہیں:

(i) کسی تحریر، دستاویز، ریکارڈ کا معائنہ کرنا؛

(ii) دستاویزات یا ریکارڈ کے نوٹ، اقتباسات اور مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iii) مواد کی مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iv) ڈسکیٹز {diskettes}، فلاپیز {Floppies}، ٹیپس {Tapes} ویڈیو کیسٹوں یا کسی دیگر الیکٹرانک طریقے یا طباعت شدہ نقول کے ذریعے اطلاعات حاصل کرنا، جہاں ایسی اطلاعات کمپیوٹر یا کسی دیگر آلہ میں جمع ہوں؛

(ک) ''ریاستی اطلاعاتی کمیشن'' سے دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی اطلاعاتی کمیشن مراد ہے؛

(ل) ’’ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر‘‘ اور ’’ریاستی اطلاعاتی کمشنر‘‘ سے دفعہ 15 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر مراد ہیں؛

(م) ’’ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر‘‘ سے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت نامزد کیا گیا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر مراد ہے اور اس میں ضمن (2) کے تحت نامزد کیا گیا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر شامل ہے؛

(ن) ’’فریق سوم‘‘ سے اطلاعات حاصل کرنے کے لیے درخواست دہندہ شہری کو چھوڑ کر کوئی دیگر شخص مراد ہے اور اس میں سرکاری حاکم بھی شامل ہے۔

باب II

اطلاع حاصل کرنے کا حق اور پبلک اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں

اطلاع حاصل کرنے کا حق۔

3-اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، تمام شہریوں کو اطلاع حاصل کرنے کا حق ہوگا۔

سرکاری اتھارٹیوں کی ذمہ داریاں۔

4-(1) ہر سرکاری اتھارٹی—

(الف) اپنے ریکارڈ مرتب رکھے گی جن کی باقاعدہ زمرہ بندی کرے گی اور ان کے موضوعات کی فہرست ایسے طریقے اور ایسی شکل میں مرتب رکھے گی جس سے ایکٹ ہٰذا کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے حق کے استعمال میں سہولیت پیدا ہو اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایسے تمام ریکارڈ جن کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جا سکتا ہے، ان کو معقول وقت کے اندر اور وسائل کی دستیابی کے تابع کمپیوٹر میں جمع کیا جائے اور اس کمپیوٹر کو مختلف آلات پر ملک بھر میں نیٹ ورک کے ساتھ جوڑ دیا جائے تا کہ اس قسم کے ریکارڈ تک رسائی میں سہولیت پیدا ہو؛

(ب) ایکٹ ہٰذا کے منظور ہونے کی تاریخ سے ایک سو بیس دنوں کے اندر حسبِ ذیل شائع کرے گی —

(i) اپنی تشکیل کی تفاصیل، کارمنصبی اور فرائض؛

(ii) اپنے افسران اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(iii) فیصلہ لینے کے عمل میں اپنایا جانے والا طریقہ کار جس میں نگرانی اور جوابدہی کے شعبے بھی شامل ہیں؛

(iv) اپنے کارمنصبی کی انجام دہی کے لیے مقرر کئے گئے اصول؛

(v) اپنے کارمنصبی انجام دینے کے لیے قواعد، ضوابط، ہدایات، دستور اور ریکارڈ جو اس کے پاس ہوں یا اس کے زیر نگرانی ہوں یا اس کے ملازمین استعمال کرتے ہوں؛

(vi) دستاویزات کے زمروں کا گوشوارہ جو اس کے پاس ہو یا زیر نگرانی ہو؛

(vii) کسی ایسے انتظام کی تفاصیل، جو اپنی حکمت عملیوں کو مرتب کرنے یا ان کی عمل آوری کے لیے عوام کے

اراکین کے ساتھ صلاح مشورہ یا اُن کی نمائندگی کے لیے موجود ہو؛

(viii) دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشتمل بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کا گوشوارہ جو اس کے جز کے طور پر یا اس کو مشورہ دینے کی غرض سے تشکیل دیے گئے ہوں، اور آیا کہ اُن بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کے اجلاس میں عوام موجود رہ سکتے ہیں یا کیا ایسے اجلاسوں کی روئیداد عوام کے لیے قابل رسائی ہیں؛

(ix) اپنے افسروں اور ملازمین کی ڈائریکٹری؛

(x) اپنے ہر افسر اور ملازم کو حاصل ہونے والا ماہانہ مشاہرہ جس میں معاوضہ کا طریقہ کار بھی شامل ہو جس کی توضیع اس کے ضوابط میں کی گئی ہو؛

(xi) اپنی ہر ایجنسی کو مختص بجٹ جس میں تمام منصوبوں کی تفصیل، مجوزہ اخراجات اور کی گئی ادائیگیوں پر رپورٹیں درج ہوں؛

(xii) سبسڈی پروگراموں کی عملدرآمد کا طریقہ، جس میں ایسے پروگراموں کے لیے مختص کی گئی رقوم اور فائدہ حاصل کرنے والوں کی تفصیلات بھی شامل ہوں؛

(xiii) اپنی طرف سے دی گئی رعایتوں، اجازت ناموں یا اختیار ناموں کے حاصل کنندگان کی تفاصیل؛

(xiv) الیکٹرانک شکل میں تبدیل کی گئی اطلاع کی تفاصیل جو اسے دستیاب ہوں یا اس کے پاس موجود ہوں؛

(xv) اطلاع حاصل کرنے کے لیے شہریوں کو دستیاب سہولیات کی تفصیلات جس میں کتب خانہ یا ریڈینگ روم کے اوقات کار بھی شامل ہوں، اگر عوام کے لیے رکھا گیا ہو؛

(xvi) سرکاری اطلاعاتی افسران کے نام، عہدے اور دیگر تفاصیل؛

(xvii) ایسی دیگر اطلاعات جن کو مقرر کیا جائے؛

اور اس کے بعد ان مطبوعات کو ہر سال تازہ ترین اطلاعات سے مزین کرے گی؛

(ج) اہم حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت یا عوام پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں کا اعلان کرتے وقت متعلقہ حقائق شائع کرے گی؛

(د) متاثرہ اشخاص کو اپنے انتظامی یا نیم عدالتی فیصلوں کے لیے وجوہات فراہم کرے گی۔

(2) ہر ایک سرکاری اتھارٹی کی یہ مسلسل کوشش ہوگی کہ وہ ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی ضرورتوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ اطلاعات از خود باقاعدہ وقفوں کے بعد عوام کو نشر و اشاعت کے مختلف ذرائع کی وساطت سے فراہم کرتی رہے جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے تاکہ عوام کو اطلاع حاصل کرنے کے لیے اس ایکٹ کا کم سے کم سہارا لینا پڑے۔

(3) ضمن (1) کے مقاصد کے لیے اطلاع کو ایسی شکل اور ایسے طریقے سے دور دور تک مشتہر کیا جائے گا جو عوام

کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہو۔

(4) تمام مواد کو مشتہر کیا جائے گا اور ایسا کرتے وقت لاگت میں کفالتی پہلو، مقامی زبان اور اس مقامی علاقہ میں نشر و اشاعت کے موثر ترین طریقہ کو ملحوظ رکھا جائے گا اور یہ اطلاع مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے پاس، جہاں تک ممکن ہو، الیکٹرانک شکل میں مفت یا ذرائع ابلاغ کی ایسی لاگت یا مطبوعہ قیمت پر آسانی سے قابل رسائی اور دستیاب ہونی چاہئیں جس کی صراحت کی جائے۔

تشریح: ضمنات (3) اور (4) کے مقاصد کے لیے ''مشتہر'' سے نوٹس بورڈوں، اخباروں، عوامی ذرائع تشہیر، میڈیا نشریات، انٹرنٹ یا دیگر ذرائع سے اطلاع عوام تک پہچانا مراد ہے اور اس میں کسی پبلک اتھارٹی کے دفاتر کا معائنہ بھی شامل ہے۔

پبلک اطلاعاتی افسران کا عہدہ۔

5-(1) ہر پبلک اطلاعاتی اتھارٹی ایکٹ ہذا منظور ہونے سے سو دنوں کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی شعبوں یا دفاتر میں افسران کی ایسی تعداد مرکزی پبلک اطلاعاتی افسران یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسران، جیسی بھی صورت ہو، کی حیثیت سے نامزد کرے گی جتنے اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواست دہندہ کو اطلاع فراہم کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر ہر پبلک اتھارٹی، ایکٹ ہذا منظور ہونے سے سو دنوں کے اندر ہر ذیلی علاقائی سطح یا دیگر ذیلی ضلعی سطح پر ایک افسر کو مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے طور پر نامزد کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواستیں یا اپیلیں حاصل کرے گا اور انہیں مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر یا دفعہ 19 کے ضمن (1) مین مصرحہ سینئر افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حصول اطلاع یا اپیل کے لیے کوئی درخواست مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دی جائے تو دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت جواب کے لیے مصرحہ مدت کا حساب لگانے میں پانچ دنوں کا عرصہ بڑھا دیا جائے گا۔

(3) ہر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع حاصل کرنے والے اشخاص کی درخواستوں کا نپٹارا کرے گا اور ایسی اطلاع حاصل کرنے والے اشخاص کی معقول امداد کرے گا۔

(4) مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کسی دیگر افسر کی امداد طلب کر سکتا ہے جیسا کہ وہ اپنے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لیے ضروری خیال کرے۔

(5) ہر ایسا افسر، جس کی امداد ضمن (4) کے تحت طلب کی گئی ہو اور امداد طلب کرنے والے مرکزی پبلک اطلاعاتی

افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو تمام امداد بہم پہنچائے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی کے مقاصد کے لیے ایسے دیگر افسر کو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا۔

اطلاع حاصل کرنے کے لیے مصرحہ فیس کے سمیت استدعا۔

6-(1) کوئی شخص، جو اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو، وہ تحریری طور پر یا الکٹرانک ذرائع کے ذریعے انگریزی یا ہندی یا متعلقہ علاقہ کی، جہاں درخواست دی جاری ہو، سرکاری زبان میں مصرحہ فیس کے سمیت درخواست ---

(الف) متعلقہ پبلک اتھارٹی کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دے گا؛

(ب) مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دے گا، جس میں مطلوبہ اطلاع کی تفاصیل کی صراحت کی گئی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی استدعا تحریری طور پر نہ کی جاسکے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، زبانی طور پر استدعا کرنے والے شخص کو یہ استدعا تحریر میں لانے میں تمام معقول مدد کرے گا۔

(2) اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواست کنندہ کی استدعا کی وجوہ یا دیگر ذاتی تفاصیل کا بیان درکار نہیں ہے ماسوائے ایسی تفاصیل کے جو رابطہ کے لیے ضروری ہوں۔

(3) جب کسی پبلک اتھارٹی کو ایسی اطلاع کے لیے درخواست دی جائے ---

(i) جو کسی دوسری پبلک اتھارٹی کے قبضہ میں ہو؛ یا

(ii) جس کا نفس مضمون کسی دوسری سرکاری اتھارٹی کے کارہائے منصبی کے سے میل کھاتا ہو،

تو جس سرکاری اتھارٹی کو ایسی درخواست دی جائے وہ یہ درخواست یا اس کا ایسا حصہ، جو مناسب ہو، اس دوسری سرکاری اتھارٹی کو منتقل کرے گی اور درخواست کنندہ کو ایسی منتقلی کی نسبت فی الفور اطلاع دے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی اتباع میں کسی درخواست کی منتقلی جتنا جلد ممکن العمل ہو اور بہر حال درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ پانچ دنوں کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔

درخواستوں کا نپٹارہ۔

7-(1) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے شرطیہ فقرہ یا دفعہ 6 کے ضمن (3) کے شرطیہ فقرہ کے تابع، مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے پر، جس قدر جلد ممکن ہو مگر کسی بھی صورت میں، درخواست موصول ہونے سے تیس دنوں کے اندر ایسی فیس، جس کی صراحت کی جائے، ادا ہونے پر یا تو اطلاع فراہم کرے گا یا دفعات 8 اور 9 میں مصرحہ وجوہات میں سے کسی وجوہ کی بنیاد پر درخواست مسترد کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب مطلوبہ اطلاع کا تعلق کسی کی زندگی یا آزادی سے ہو تو ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے سے آڑتالیس گھنٹوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(2) اگر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، حصول اطلاع کے لیے درخواست پر ضمن (1) میں مصرحہ مدت کے اندر فیصلہ دینے سے قاصر رہے تو یہ تصور ہوگا کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے درخواست مسترد کی ہے۔

(3) جب اطلاع فراہم کرنے کے لیے لاگت کے طور پر کوئی مزید فیس ادا کرنے پر اطلاع فراہم کرنے کا فیصلہ لیا جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو اطلاع ارسال کرے گا جس میں —

(الف) اطلاع فراہم کرنے سے متعلق لاگت، جس کا تعین اس نے کیا ہو، کے طور پر مزید فیس کی تفاصیل درج ہوں اور وہ حساب بھی جس کی رو سے ضمن (1) کے تحت مقرر فیس کے مطابق رقم مقرر کی گئی ہو مزید اس سے یہ فیس جمع کرنے کی استدعا کی جائے اور مذکورہ اطلاع ارسال کرنے اور فیس کی ادائیگی تک کا درمیانی عرصہ اس ضمن میں محولہ تیس دن کی مدت کا حساب لگانے میں شمار نہ ہوگا؛

(ب) عاید کردہ فیس کی رقم کی نسبت فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے حق یا فراہم کردہ رسائی کے طریقہ سے متعلق اطلاع جس میں اپیل سماعت کرنے والے حاکم، مدت، طریقہ عمل اور کسی دیگر طریقے کی نسبت تفاصیل بھی شامل ہیں۔

(4) جب ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ تک رسائی ایکٹ ہذا کے تحت فراہم کرنا مطلوب ہو اور ایسا شخص جسے یہ رسائی فراہم کرنا مقصود ہو، دماغی طور پر معذور ہو، تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع تک رسائی ممکن بنانے کے لیے امداد مہیا کرے گا جس میں ایسی امداد مہیا کرنا بھی شامل ہے جو معائنہ کے لیے مناسب ہو۔

(5) جب اطلاع مطبوعہ یا کسی الیکٹرانک شکل میں فراہم کرنی مقصود ہو تو درخواست کنندہ، ضمن (6) کی توضعیات کے تابع، ایسی فیس ادا کرے گا جیسا کہ مقرر کی جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 6 کے ضمن (1) اور دفعہ 7 کے ضمن (1) اور (5) کے تحت مقرر کردہ فیس معقول ہو اور خط افلاس سے نیچے گزر بسر کرنے والے طبقہ سے، جس کا تعین موزوں حکومت کرے، تعلق رکھنے والے اشخاص پر ایسی فیس عاید نہ ہوگی۔

(6) ضمن (5) میں مندرج کسی امر کے باوجود اطلاع کے لیے درخواست دینے والے شخص کو اطلاع مفت، فراہم کی جائے گی جب پبلک اتھارٹی ضمن (1) میں مصرحہ مدت کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے۔

(7) ضمن (1) کے تحت کوئی فیصلہ لینے سے پہلے، مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی اطلاعاتی افسر، جیسی بھی

صورت ہو، دفعہ 11 کے تحت فریق سوم کی درخواست کوملحوظ خاطر رکھے گا۔

(8) جہاں ضمن (1) کے تحت درخواست مسترد کی جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو۔۔

(i) ایسی نامنظوری کی وجوہات؛

(ii) ایسی نامنظوری کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لیے مدت کی حد؛اور

(iii) اپیل سماعت کرنے والے حاکم کی تفاصیل،

کی نسبت اطلاع دے گا۔

(9) کوئی بھی اطلاع بالعموم ایسی شکل میں مہیا کی جائے گی جس شکل میں مطالبہ کیا گیا ہو بجز اس کے کہ اس سے پبلک اتھارٹی کے وسائل کو غیر متناسب طور پر متحمل بننا پڑے یا یہ زیر بحث ریکارڈ کی سلامتی یا حفاظت کے لیے ضرر رساں ہو۔

اطلاع کے انکشاف سے استثنیٰ۔

8-(1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود کسی شہری کو حسبِ ذیل فراہم کرنا لازمی نہ ہوگا —

(الف) ایسی اطلاع جس کے انکشاف سے بھارت کا اقتدار اعلیٰ اور سالمیت، ملک کی سلامتی، حکمت عملی، سائنسی یا معاشی مفادات، بیرونی ممالک سے تعلقات اثر انداز ہوتے ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب میں ترغیب ملتی ہو؛

(ب) ایسی اطلاع جس کی اشاعت کے لیے کسی عدالت یا ٹربیونل نے ممانعت کی ہو یا جس کے انکشاف سے عدالت کی توہین ہوتی ہو؛

(ج) ایسی اطلاع جس کے انکشاف سے پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ کی مراعات شکنی ہوتی ہو؛

(د) ایسی اطلاع جس میں تجارتی اعتماد، تجارتی راز یا ذہنی اثاثہ بھی شامل ہیں، جس کے انکشاف سے فریق سوم کی تقابلی حثیت کو زک پہنچے تاوقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی اطلاع کا انکشاف ضروری ہے؛

(ہ) ایسی اطلاع جو کسی شخص کو تعلق امانتی سے دستیاب ہو تاوقتیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسی اطلاع کا انکشاف ضروری ہے؛

(و) ایسی اطلاع جو بیرونی حکومت سے خفیہ موصول ہوئی ہو؛

(ز) ایسی اطلاع جس کے انکشاف سے کسی شخص کی زندگی یا جسمانی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو یا قانون نافذ کرنے یا سلامتی اغراض کے لیے خفیہ طور پر دی گئی اطلاع یا امداد کے وسیلہ کی شناخت ہو سکے؛

(ح) ایسی اطلاع جس سے مجرمین کی تفتیش یا گرفتاری یا مقدمہ کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو؛

(ط) کابینہ کے کاغذات جن میں وزارتی کونسل، سکریٹریوں اور دیگر افسران کا غور خوض بھی شامل ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ وزارتی کونسل کے فیصلہ جات، ایسے فیصلوں کی وجوہات اور مواد جن کی بنیاد پر یہ فیصلے لیے گئے

تھے کی جانکاری عوام کو، فیصلہ ہونے، معاملہ حتمی طور پر مکمل ہونے یا ختم ہونے کے بعد دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے معاملات کا جو دفعہ ہذا میں مصرحہ استثنیات کے تحت آتے ہیں، انکشاف نہیں کیا جائے گا؛

(ی) ایسی اطلاع جس کا تعلق ذاتی معلومات سے ہو، جن کے انکشاف کو کسی عوامی سرگرمی یا مفاد کے ساتھ کوئی سروکار نہ ہو یا جس سے کسی فرد کی خلوت پر بلا جواز مداخلت ہو بجز اس کے کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر یا اپیل سماعت کرنے والا حاکم، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسا انکشاف ضروری ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی اطلاع جس کے لیے پارلیمنٹ یا کسی ریاستی قانون سازیہ کو انکار نہیں کیا جاسکتا ہے اس کی نسبت کسی شخص کو انکار نہیں کیا جائے گا۔

(2) سرکاری راز ایکٹ، 1923 میں مندرج کسی امر کے باوجود یا ضمن (1) کے مطابق واجب استثنیات کے باوجود کوئی پبلک اتھارٹی کسی اطلاع تک رسائی کی اجازت دے سکے گی، اگر عوامی مفاد میں اس کا انکشاف محفوظ مفادات پر حاوی ہو۔

(3) ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ج) اور (ط) کی توضیعات کے تابع دفعہ 6 کے تحت کسی درخواست کی تاریخ سے بیس سال قبل واقع شدہ کسی حادثہ، واقعہ یا معاملہ کی نسبت اطلاع کسی درخواست کنندہ کو مذکورہ دفعہ کے تحت فراہم کی جائیں گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی سوال پیدا ہو کہ مذکورہ بیس سال کا عرصہ کس تاریخ سے شمار کیا جائے تو مرکزی حکومت کا فیصلہ معمول کی اپیلوں، جن کی توضیع اس ایکٹ میں کی گئی ہے، کے تابع حتمی ہوگا۔

بعض معاملات میں رسائی کی درخواست مسترد کرنے کی بنیادیں۔

9- دفعہ 8 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا کوئی ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع کے لیے درخواست مسترد کر سکے گا جب رسائی کے لیے ایسی درخواست سے سرکار کو چھوڑ کر کسی شخص کو حاصل حقِ تصنیف پامال ہوتا ہو۔

حصوں میں تقسیم کرنا۔

10-(1) جب اطلاع تک رسائی کی درخواست اس بنیاد پر مسترد کی جائے کہ اس کا تعلق ایسی اطلاع سے ہے جو انکشاف سے مستثنیٰ ہے تو اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود ریکارڈ کے، اس حصہ تک رسائی فراہم کی جاسکے گی جس میں ایسی کوئی اطلاع نہ ہو جس کو اس ایکٹ کے تحت انکشاف سے مستثنیٰ کیا گیا ہے اور جس کو استثنیٰ کے تحت اطلاع کے کسی حصہ سے مناسب طریقے سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت ریکارڈ کے ایک حصہ تک رسائی کی اجازت دی جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو یہ اطلاع دینے کے لیے نوٹس دے گا کہ ---

(الف) درخواست کیئے گئے ریکارڈ کا ایک حصہ ہی ریکارڈ میں موجود انکشاف سے مستثنیٰ اطلاع کو الگ کرنے کے بعد فراہم کیا جارہا ہے؛

(ب) اس فیصلہ کے لیے وجوہات جن میں کسی ٹھوس امر واقع کے نتائج بھی شامل ہیں نیز اس مواد کا حوالہ بھی دیا جائے جو ان نتائج کی بنیاد تھے؛

(ج) فیصلہ دینے والے شخص کا نام اور عہدہ؛

(د) فیس کی تفصیل جس کا حساب اس نے لگایا ہو اور فیس کی رقم جو درخواست کنندہ کو جمع کرنا مطلوب ہے؛ اور

(ہ) اطلاع کے کسی حصہ کا انکشاف نہ کرنے سے متعلق فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے اس کے حقوق، عاید کردہ فیس کی رقم یا رسائی کا فراہم کردہ طریقہ جس میں دفعہ 19 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ سینئر افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کی تفاصیل، وقت کی حد، طریقہ عمل اور رسائی کا دیگر طریقہ شامل ہیں۔

فریق سویم سے اطلاع۔ 11- جب مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا کوئی ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، ایکٹ ہذا کے تحت کسی درخواست پر ایسی اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ کرے جس کا تعلق کسی فریق سویم سے ہو یا فریق سویم نے مہیا کی ہو اور جسے اس فریق سویم نے صیغہ راز تصور کیا ہو تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پانچ دنوں کے اندر ایسے فریق سویم کو اس درخواست اور اپنے اس ارادے کی نسبت تحریری نوٹس دے گا کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اس اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور فریق سویم کو مدعو کرے گا کہ وہ تحریری یا زبانی طور پر عرضی پیش کرے کہ آیا اس اطلاع کا انکشاف کیا جانا چاہئے اور فریق سویم کی ان معروضات کو اطلاع کے انکشاف کی نسبت فیصلہ لیتے وقت ملحوظ خاطر رکھا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کاروباری اور تجارتی رازوں، جنھیں قانون کی رو سے محفوظ بنا دیا گیا ہو، کو چھوڑ کر انکشاف کی اجازت دی جا سکے گی اگر انکشاف میں عوامی مفاد اہمیت کے اعتبار سے ایسے فریق سویم کے مفادات کو ممکنہ زک یا ضرر پر حاوی ہوتا ہو۔

(2) جب مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے ضمن (1) کے تحت فریق سویم کو کسی اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کی نسبت نوٹس دیا ہو تو فریق سویم کو ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے دس دنوں کے اندر مجوزہ انکشاف کے خلاف درخواست دینے کا موقعہ دیا جائے گا۔

(3) دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے چالیس دنوں کے اندر، بشرطیکہ فریق سویم کو ضمن (2) کے

تحت درخواست دینے کا موقعہ دیا گیا ہو، فیصلہ لے گا کہ آیا زیر بحث اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کیا جائے یا نہیں اور ایسے فیصلہ کی اطلاع فریق سویم کو تحریری طور پر دے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت دی گئی اطلاع میں یہ بیان بھی ہوگا کہ جس فریق سویم کو اطلاع دی جاتی ہے اسے دفعہ 19 کے تحت اس فیصلے کے خلاف اپیل کا حق حاصل ہے۔

باب III
مرکزی اطلاعاتی کمیشن

مرکزی اطلاعاتی کمیشن کی تشکیل۔

12-(1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مرکزی اطلاعاتی کمیشن کے نام سے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو اس ایکٹ کے تحت اُسے عطا کئے گئے اختیارات استعمال کرے گا اور کارمنصبی انجام دے گا۔

(2) مرکزی اطلاعاتی کمیشن حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگا:-

(الف) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر؛ اور

(ب) مرکزی اطلاعاتی کمشنران کی ایسی تعداد، اجیسا کہ ضروری تصور کیا جائے، جو دس سے تجاوز نہ کرے۔

(3) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنران کا تقرر حسبِ ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات پر عمل میں لائے گا:

(i) وزیر اعظم جو کمیٹی کا چیر پرسن ہوگا؛

(ii) لوک سبھا میں حزبِ مخالف کا قائد؛

(iii) مرکزی کابینہ کا وزیر جسے وزیر اعظم نامزد کرے۔

تشریح:- شکوک رفع کرنے کے لیے ذریعہ ہذا قرار دیا جاتا ہے کہ جب لوک سبھا میں حزب مخالف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو لوک سبھا میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کا قائد حزب مخالف کا قائد تصور ہوگا۔

(4) مرکزی اطلاعاتی کمیشن کے معاملات کی عام نگرانی، ہدایت اور انتظام، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کو حاصل ہوگا جس کی مدد اطلاعاتی کمشنر کریں گے اور وہ ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو مرکزی اطلاعاتی کمیشن خود مختار کی حیثیت سے اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کے تابع رہے بغیر استعمال کرتا یا انجام دیتا۔

(5) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنران عوامی زندگی میں نمایاں حیثیت کے حامل اشخاص ہونگے جنہیں قانون، سائنس اور تکنالوجی، سماجی خدمت، انصرام، صحافت، ذرایع ابلاغ یا نظم ونسق اور حکمرانی کی وسیع جانکاری اور تجربہ ہو۔

(6) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی اطلاعاتی کمشنر پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون ساز یہ، جیسی بھی صورت ہو، کارکن نہ ہوگا یا کسی نفع بخش عہدہ پر فائز نہ ہوگا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہوگا یا کوئی کاروبار یا کوئی پیشہ نہیں کرتا ہوگا۔

(7) مرکزی اطلاعاتی کمیشن کا صدر مقام دہلی میں ہوگا اور مرکزی اطلاعاتی کمیشن مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے بھارت میں دیگر مقامات پر دفاتر قائم کر سکے گا۔

میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔

13-(1) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک اس عہدے پر فائز رہے گا اور دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر پینسٹھ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

(2) ہر اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پینسٹھ سال کی عمر کو پہنچنے تک، دو میں سے جو پہلے واقع ہو، اس عہدے پر فائز رہے گا اور اطلاعاتی کمشنر کے طور پر دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر اطلاعاتی کمشنر اس ضمن کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 12 کے ضمن (3) میں مصرحہ طریقہ پر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی اطلاعاتی کمشنر کا تقرر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر کیا جائے تو اطلاعاتی کمشنر اور اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر دونوں کو ملا کر اس کی معیاد عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

(3) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے صدر یا اس کی جانب سے اس سلسلہ میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لیے دئے گئے فارم میں حلف اٹھائے گا یا اقرار صالح کرے گا اور اس پر دستخط ثبت کرے گا۔

(4) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کسی بھی وقت صدر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو دفعہ 14 کے تحت مصرحہ طریقہ سے اپنے عہدے سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرایط ملازمت:-

(الف) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہوں گے جو اعلیٰ انتخابی کمشنر کے لیے ہیں؛

(ب) اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہوں گے جو انتخابی کمشنر کے لیے ہیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت معذوری یا زخم خوردگی پینشن کو

چھوڑ کر حکومت بھارت یا کسی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لیے کوئی پینشن مل رہی ہو تو اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر یا کی حثیت سے ملازمت کے لیے اس کے مشاہرے سے ایسی پینشن کی رقم گھٹا دی جائے گی جس میں پینشن کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو یکشمت زر معاوضہ اور دیگر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے مساوی پینشن کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹی کے مساوی پنشن شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یا ریاستی ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہے ہوں تو اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی حثیت سے اس کے مشاہرہ میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پینشن گھٹا دی جائے گی:

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ تقرری کے بعد اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنران کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائطِ ملازمت میں اس طرح تبدیلی نہیں کی جائے گی جو ان کے لیے ناموافق ہو۔

(6) مرکزی حکومت، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنران کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصبی کامل طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مقرر کئے گئے افسران اور ملازمین کو قابل ادا مشاہرہ اور الاؤنس نیز ان کی شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جن کی صراحت کی جائے۔

اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی علیحدگی۔

14-(1) ضمن (3) کی توضیعات کے تابع اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے صرف صدر کے حکم سے بد اطواری یا نا اہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر تب ہی علیحدہ کیا جائے گا جب سپریم کورٹ نے صدر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر علیحدہ کیا جانا چاہئے۔

(2) صدر، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ہو، اپنے عہدہ سے تحقیقات کے دوران، معطل اور اگر ضروری تصور ہو، دفتر حاضر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ صدر مذکورہ رجوع پر سپریم کورٹ کی رپورٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود صدر بذریعہ حکم اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے علیحدہ کر سکے گا اگر ایسا اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو،—

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو صدر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ کے مصداق ہے؛ یا

(ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ کسی اجرت یافتہ کام کو اختیار کرے؛ یا

(د) صدر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لیے ناموزوں ہو؛ یا

(ہ) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کیا ہو جس سے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے کارمنصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا احتمال ہے۔

(4) اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی اطلاعاتی کمشنر حکومت بھارت کے پاس یا اس کی طرف سے طے کئے گئے معاہدہ یا اقرار کے ساتھ تعلق رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع میں یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہرہ میں ایک رکن کی حثیت اور سند یافتہ کمپنی کے دیگر اراکین کے ساتھ مشترکہ حیثیت کے سواء کسی طرح شمولیت کرے تو اسے ضمن (1) کی اغراض کے لیے بداطوری کا قصوروار تصور کیا جائے گا۔

باب IV

ریاستی اطلاعاتی کمیشن

ریاستی اطلاعاتی کمیشن کی تشکیل۔

15-(1) ہر ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو ....(یہاں ریاست کا نام ہوگا) اطلاعاتی کمیشن کے نام سے موسوم ہوگا تاکہ یہ اس ایکٹ کے تحت اسے عطا شدہ اختیارات کو استعمال کرے اور سونپے گئے کارمنصبی انجام دے۔

(2) ریاستی اطلاعاتی کمیشن حسبِ ذیل پر مشتمل ہوگا—

(الف) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر، اور

(ب) ریاستی اطلاعاتی کمشنران کی ایسی تعداد جو ضروری تصور کی جائے مگر جو دس سے زیادہ نہ ہو۔

(3) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنران کا تقرر گورنر حسبِ ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات پر عمل میں لائے گا—

(i) وزیر اعلیٰ جو کمیٹی کا چیرپرسن ہوگا؛

(ii) قانون ساز اسمبلی میں حزبِ اختلاف کا قائد؛ اور

(iii) ایک کابینی وزیر جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے۔

تشریح:- شکوک رفع کرنے کے لیے ذریعہ ہذا قرار دیا جاتا ہے کہ جب قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو قانون ساز اسمبلی میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کے قائد کو حزبِ اختلاف کا قائد تصور کیا جائے گا۔

(4) ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے معاملات کی عام نگرانی، ہدایت اور انتظام اعلیٰ ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو حاصل

ہوں گے جس کی مدد ریاستی اطلاعاتی کمشنران کریں گے اور وہ ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو ریاستی اطلاعاتی کمیشن خودمختار کی حیثیت سے اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کے تابع رہے بغیر استعمال کرتا یا انجام دیتا۔

(5) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنران عوامی زندگی میں نمایاں حیثیت کے حامل اشخاص ہونگے جنہیں قانون، سائنس اور ٹکنالوجی، سماجی خدمات، انصرام، صحافت، ذرائع ابلاغ یا نظم ونسق اور حکمرانی میں وسیع جانکاری اور تجربہ ہو۔

(6) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو، کا رکن نہ ہوگا یا کسی دیگر نفع بخش عہدہ پر فائز نہ ہوگا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہوگا یا کوئی کاروبار یا کوئی پیشہ نہیں کرتا ہوگا۔

(7) ریاستی اطلاعاتی کمیشن کا صدر مقام ریاست میں ایسی جگہ پر ہوگا جس کی صراحت ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے کرے اور ریاستی اطلاعاتی کمیشن ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے ریاست میں دیگر مقامات پر دفاتر قائم کر سکے گا۔

معیاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔

16-(1) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک اس عہدے پر فائز رہے گا اور وہ دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر پینسٹھ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

(2) ہر ریاستی اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پینسٹھ سال کی عمر کو پہنچنے تک، دو صورتوں میں جو پہلے واقع ہو، اس عہدے پر فائز رہے گا اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے طور پر دوبارہ تقرری کا اہل نہ ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ریاستی اطلاعاتی کمشنر اس ضمن کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 15 کے ضمن (3) میں مصرحہ طریقہ پر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کا تقرر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر کیا جائے تو ریاستی اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر دونوں کو ملا کر اس کی میعاد عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

(3) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لیے دئے گئے فارم میں حلف اٹھائے گا یا اقرار صالح کرے گا اور اس پر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

(4) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر گورنر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ

سے مستعفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو دفعہ 17 کے تحت مصرحہ طریقہ سے اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جا سکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت——

(الف) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہونگے جو انتخابی کمشنر کے لیے ہیں؛

(ب) ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہونگے جو ریاستی حکومت کے چیف سیکریٹری کے لیے ہیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت معذوری یا زخم خوردگی پنشن کے سواء حکومت بھارت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لیے کوئی پنشن مل رہی ہو تو ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے ملازمت کے لیے اس کے مشاہرے سے ایسی پنشن کی رقم گھٹا دی جائے گی جس میں پنشن کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو یکمشت زر معاوضہ اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پنشن کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹی کے مساوی پنشن شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یا ریاستی ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہے ہوں تو ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے مشاہرے میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے برابر پنشن گھٹا دی جائے گی:

لیکن شرط یہ بھی ہے کہ تقرری کے بعد ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنران کے مشاہرہ، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت میں اس طرح تبدیلی نہیں کی جائے گی جو ان کے لیے ناموافق ہو۔

(6) ریاستی حکومت، ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنران کو ایسی تعداد میں افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصبی کامل طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مقرر کئے گئے افسران اور ملازمین کو قابل ادا مشاہرہ اور الاؤنس نیز ان کی شرائط ملازمت ایسی ہونگی جن کی صراحت کی جائے۔

ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی علیحدگی۔

17-(1) ضمن (3) کی توضیعات کے تابع ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے صرف گورنر کے حکم سے بداطواری یا نااہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر تب ہی علیحدہ کیا جائے گا جب سپریم کورٹ نے گورنر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر علیحدہ کیا جانا چاہیئے۔

(2) گورنر، ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو، جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ہو، اپنے عہدہ سے تحقیقات کے دوران، معطل اور اگر ضروری تصور ہو، دفتر حاضر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ گورنر مذکورہ رجوع پر سپریم کورٹ کی رپورٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود گورنر بذریعہ حکم ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدے سے علیحدہ کر سکے گا اگر ایسا ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو:

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو گورنر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ کے مصداق ہے؛ یا

(ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ کسی اجرت یافتہ کام کو اختیار کرے؛ یا

(د) گورنر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لیے ناموزوں ہو؛ یا

(ہ) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کیا ہو جس سے ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے کار منصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا احتمال ہو۔

(4) اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر ریاستی حکومت کے یا اس کی طرف سے طے کئے گئے معاہدہ یا اقرار کے ساتھ تعلق رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہرہ میں ایک رکن کی حیثیت اور سند یافتہ کمپنی کے دیگر اراکین کے ساتھ مشترکہ حیثیت کے سوا کسی طرح شمولیت کرے تو اسے ضمن (1) کی اغراض کے لیے بداطواری کا قصوروار تصور کیا جائے گا۔

باب V

اطلاعاتی کمیشنوں کے اختیارات اور کار منصبی، اپیل اور سزائیں

اطلاعاتی کمیشنوں کے اختیارات اور کار منصبی۔

18-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ایسے کسی شخص سے شکایات وصول کرے اور ان کی تحقیقات کرے، —

(الف) جو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو اپنی درخواست یا تو اس وجہ سے پیش نہ کر سکا کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی ایسا افسر مقرر نہیں کیا گیا ہے یا اس لیے کہ مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر نے اس ایکٹ کے تحت اطلاع یا اپیل کے لیے اس کی درخواست مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر یا دفعہ 19 کے ضمن (1) میں مصرحہ سینئر افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرنے کے لیے لینے سے انکار کیا؛

(ب) جسے اس ایکٹ کے تحت کسی ایسی اطلاع تک رسائی سے انکار کیا گیا ہو جس کے لیے اس نے درخواست دی ہو؛

(ج) جسے اطلاع کے لیے یا اطلاع تک رسائی کے لیے درخواست کا جواب اس ایکٹ کے تحت مصرحہ مدت کے اندر نہ دیا گیا ہو؛

(د) جسے فیس کی ایسی رقم ادا کرنے کے لیے کہا گیا ہو جسے وہ نامعقول سمجھتا ہو؛

(ہ) جسے یقین ہو کہ اسے ایکٹ ہذا کے تحت نامکمل، گمراہ کن یا غلط اطلاع فراہم کی گئی ہے؛ اور

(و) ایکٹ ہذا کے تحت کسی ریکارڈ تک رسائی کے لیے درخواست یا رسائی حاصل کرنے سے متعلق کسی دوسرے معاملے کی نسبت۔

(2) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ معاملہ کی تحقیقات کے لیے مناسب وجوہات موجود ہیں تو وہ اس سلسلے میں تحقیقات شروع کر سکے گا۔

(3) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو اس دفعہ کے تحت کسی معاملہ کی تحقیقات کرتے وقت حسب ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی دیوانی عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت کسی مقدمہ کی سماعت کرتے وقت حاصل ہوتے ہیں، یعنی:-

(الف) اشخاص کو طلب کرنا اور ان کو حاضر کروانا اور انہیں حلفاً زبانی یا تحریری شہادت دینے اور دستاویزات یا اشیاء پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا؛

(ب) دستاویزات ظاہر کرنا اور ان کا معائنہ؛

(ج) بیان حلفی پر شہادت وصول کرنا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقول طلب کرنا؛

(ہ) گواہوں سے جرح کرنے یا دستاویزات کی جانچ کے لیے سمن جاری کرنا؛

(د) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جائے۔

(4) پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو، کے کسی دیگر ایکٹ میں مندرج کسی متناقض امر کے باوجود مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی شکایت کی تحقیقات کے دوران کسی ریکارڈ کا جس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہو، جائزہ لے سکے گا جو پبلک اتھارٹی کے زیر قبضہ ہو اور ایسے کسی ریکارڈ کو کسی بنیاد پر کمیشن سے روکا نہیں جا سکے گا۔

اپیل۔ 19-(1) کوئی شخص جسے دفعہ 7 کے ضمن (1) یا ضمن (3) کے فقرہ (الف) میں مصرحہ میعاد کے اندر فیصلہ موصول نہ ہو جائے یا جو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے فیصلہ سے ناراض

ہوجائے، ایسی میعاد گزرنے سے یا ایسا فیصلہ حاصل ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر ہر پبلک اتھارٹی میں ایسے افسر کے پاس اپیل دائر کرسکے گا جو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، سے سینئر ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا افسر تیس دنوں کی میعاد گزرنے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہوجائے کہ اپیل کنندہ معقول وجوہ کی بنا پر وقت پر اپیل دائر نہیں کرسکا تھا۔

(2) دفعہ 11 کے تحت فریق سویم کی اطلاعات کا انکشاف کرنے کے لیے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا کسی ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے صادر کئے گئے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جائے تو متعلقہ فریق سویم اس حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپیل دائر کرے گا۔

(3) ضمن (1) کے تحت فیصلے کے خلاف دوسری اپیل مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے پاس اس تاریخ سے نوّے دنوں کے اندر، جب ایسا فیصلہ صادر کیا گیا ہوتا یا جب اصل میں ایسا فیصلہ موصول ہوا، دائر ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، نوّے دنوں کی میعاد گزرنے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ خاطر خواہ وجوہ کی بنا پر وقت پر اپیل دائر نہ کرسکا تھا۔

(4) اگر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کا فیصلہ، جس کے خلاف اپیل کی جائے، کسی فریق سویم کی اطلاع سے متعلق ہو تو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ایسے فریق سویم کو سماعت کا مناسب موقعہ دے گا۔

(5) کسی اپیل کی کارروائی میں ثابت کرنے کا بار کہ درخواست کو رد کرنا درست تھا، مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، پر ہوگا جس نے درخواست مسترد کی ہو۔

(6) ضمن (1) یا ضمن (2) تحت اپیل کا نپٹارہ اپیل موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں یا اپیل دائر ہونے کی تاریخ سے کل ملا کر پنیتالیس دنوں کی توسیع شدہ ایسی مدت کے اندر کیا جائے گا جس کے لیے وجوہات قلمبند کی جائیں۔

(7) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کا فیصلہ قابل پابندی ہوگا۔

(8) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو اپنے فیصلے میں اختیار ہوگا کہ وہ:-

(الف) پبلک اتھارٹی کو ایسے اقدام کرنے کے لیے کہے جو ایکٹ ہذا کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے ضروری ہوں اور ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں —

(i) کسی خاص شکل میں اطلاع تک رسائی فراہم کرنا اگر اس کی درخواست کی گئی ہو؛

(ii) مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، مقرر کرنا؛

(iii) بعض اطلاع کو یا اطلاع کے زمروں کو شائع کرنا؛

(iv) ریکارڈوں کو مرتب رکھنے، ان کے انتظام یا اتلاف کے تعلق سے اپنے طریقوں میں ضروری تبدیلیاں لانا؛

(v) اپنے ملازمین کو حقِ اطلاع کی نسبت تربیت کی توضیع کو بڑھانا؛

(vi) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی تعمیل میں کمیشن کو سالانہ رپورٹ مہیا کرنا؛

(ب) پبلک اتھارٹی کو کہے کہ وہ شکایت کنندہ کو ہوئے نقصان یا دیگر ضرر کے لیے معاوضہ ادا کرے؛

(ج) ایکٹ ہذا میں وضع شدہ سزاؤں میں سے کوئی سزا عائد کرے؛

(د) درخواست کو مسترد کرے۔

(9) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اپنے فیصلہ کی اطلاع شکایت کنندہ اور پبلک اتھارٹی کو دے گا جس میں کسی اپیل کے حق کی اطلاع بھی ہوگی۔

(10) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اپیل کا فیصلہ ایسے ضابطے کے مطابق کرے گا جو مقرر کیا جائے۔

سزائیں۔

20-(1) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کسی شکایت یا اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے کسی معقول وجہ کے بغیر اطلاع کے لیے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت مصرحہ مدت کے اندر اطلاع فراہم نہیں کی ہے یا بدنیتی سے اطلاع کے لیے درخواست مسترد کی ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن اطلاع فراہم کی ہے یا ایسی اطلاع کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھی یا اطلاع فراہم کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہے تو وہ درخواست موصول ہونے یا اطلاع فراہم کرنے تک ہر روز کے لیے دوسو پچاس روپے کی سزاء عائد کرے گا تاہم ایسی سزاء کی کل رقم پچیس ہزار روپے سے تجاوز نہیں کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو سزاء عائد کرنے سے پہلے سماعت کا مناسب موقعہ دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ آیا اس نے مناسب طریقے یا مستعدی سے کارروائی کی تھی اس کا بار ثبوت مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، پر ہوگا۔

(2) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کسی شکایت یا اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رائے رکھتا ہو کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کسی معقول وجہ کے بغیر اطلاع کے لیے درخواست لینے سے متواتر قاصر رہا ہے یا اس نے دفعہ 7 کے ضمن (1) میں مصرحہ مدت کے اندر اطلاع فراہم نہیں کی ہے یا بدنیتی سے اطلاع کے لیے درخواست کو مسترد کیا ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن اطلاع

فراہم کی ہے یا ایسی اطلاع کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھی یا اطلاع فراہم کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہے تو ایسے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے خلاف ایسے افسر پر قابل اطلاق قواعدِ ملازمت کے تحت تادیبی کاروائی کی سفارش کرے گا۔

باب vi

متفرقہ جات

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

21- کسی شخص کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کے لیے کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

ایکٹ کا حاوی ہونا۔

22- سرکاری رازا ایکٹ، 1923 اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا اس ایکٹ کو چھوڑ کر کسی قانون کی رو سے نافذ کسی دستاویز میں مندرج کسی متناقض امر کے باوجود ایکٹ ہذا کی توضیعات موثر رہیں گی۔

عدالتوں کے اختیار سماعت پر روک۔

23- اس ایکٹ کے تحت صادر کیئے گئے کسی حکم کی نسبت کوئی عدالت کوئی مقدمہ، درخواست یا دیگر کارروائی بغرض سماعت نہیں لے گی اور ایسے کسی حکم پر اس ایکٹ کے تحت اپیل کے سواء اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا۔

بعض تنظیموں پر اس ایکٹ کا اطلاق نہ ہونا۔

24- اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر دوسرے فہرست بند میں مصرحہ خفیہ حفاظتی تنظیموں، جنھیں مرکزی حکومت نے قائم کیا، یا ایسی اطلاع پر اطلاق پذیر نہ ہوگا جو ایسی تنظیموں نے اس حکومت کو فراہم کی ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ بدعنوانی کے الزامات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق اطلاع اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق مطلوبہ اطلاع کی صورت میں یہ اطلاع تب ہی فراہم ہوگی جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن اس کی منظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پینتالیس دنوں کے اندر فراہم ہوگی۔

(2) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس فہرست بند میں مذکورہ حکومت کے ذریعے قائم کی گئی کسی دیگر خفیہ یا حفاظتی تنظیم کو شامل یا اس فہرست بند سے اس میں پہلے ہی مصرحہ کسی تنظیم کو خارج کرکے ترمیم کر سکے گی اور اس اطلاع نامے کی اشاعت کے ساتھ ایسی تنظیم کو فہرست بند میں شامل کیا گیا یا فہرست بند سے خارج کیا گیا، جیسی بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت جاری کیا گیا ہر اطلاع نامہ پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر ایسی خفیہ اور حفاظتی تنظیموں، جنھیں ریاستی حکومت نے قائم کیا ہے، پر

اطلاق پذیر نہ ہوگا جن کی صراحت وہ حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ بدعنوانی کے الزامات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق اطلاع اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق مطلوبہ اطلاع کی صورت میں یہ اطلاع تب ہی فراہم ہوگی جب ریاستی اطلاعاتی کمیشن اس کی منظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پینتالیس دنوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت جاری کیا گیا ہر اطلاع نامہ ریاستی مجلس قانون ساز کے سامنے رکھا جائے گا۔

نگرانی اور رپورٹ۔ 25-(1) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا جلد ہو سکے، متعلقہ سال کے دوران اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد پر ایک رپورٹ تیار کرے گا اور اس کی ایک نقل موزوں حکومت کو ارسال کرے گا۔

(2) ہر وزارت یا محکمہ اپنے حدودِ اختیار میں آنے والی پبلک اتھارٹیوں سے ایسی اطلاع جمع کر کے مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو فراہم کرے گا جو اس کے تحت رپورٹ تیار کرنے کے لیے درکار ہوں اور یہ اطلاع فراہم کرنے اور اس دفعہ کی اغراض کے لیے ریکارڈ رکھنے کے لیے ضروریات کی تعمیل کرے گا۔

(3) ہر رپورٹ میں متعلقہ سال کی نسبت حسبِ ذیل کا بیان ہوگا، —

(الف) ہر پبلک اتھارٹی کو دی گی درخواستوں کی تعداد؛

(ب) فیصلوں کی تعداد جہاں درخواست کنندہ اپنی درخواستوں کے اتباع میں دستاویزات تک رسائی کے مستحق نہ تھے، ایکٹ ہذا کی توضیعات جن کے تحت یہ فیصلے صادر کیے گئے تھے اور کتنی باران توضیعات کا نفاذ کیا گیا؛

(ج) اپیلوں کی تعداد جو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو نظر ثانی کے لیے ارسال کی گئیں، اپیلوں کی نوعیت اور اپیلوں سے حاصل شدہ نتائج؛

(د) اس ایکٹ کے انصرام کے سلسلے میں کسی افسر کے خلاف کی گئی تادیبی کاروائی کی تفصیل؛

(ہ) ہر پبلک اتھارٹی نے اس ایکٹ کے تحت کتنی رقم بطور فیس وصول کی؛

(و) کوئی ایسے حقائق جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ پبلک اتھارٹیوں نے اس ایکٹ کے مدعا و مقصد کے انصرام اور اسے روبہ عمل لانے کی کوشش کی ہے؛

(ز) اصلاحات کے لیے سفارشات جن میں کسی مخصوص پبلک اتھارٹی کی نسبت سفارشات بھی شامل ہیں، ترقی، بہتری، جدت، اصلاح یا اس ایکٹ یا دیگر قانون یا عام قانون میں ترمیم کے لیے سفارشات یا اطلاع تک رسائی کے حق کو

زیادہ کارگر بنانے کے لیے کوئی دوسرا معاملہ۔

(4) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، ہر سال کے اختتام کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) میں محولہ رپورٹ کی نقل پارلیمنٹ کے ہر ایوان یا جیسی بھی صورت ہو، ریاستی مجلس قانون ساز کے ہر ایوان، جہاں دو ایوان ہوں اور جہاں ریاستی مجلس قانون ساز کا صرف ایک ایوان ہو تو اس ایوان کے روبرو رکھوائے گی۔

(5) اگر مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو یہ محسوس ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کارمنصبی کے استعمال کے سلسلے میں کسی پبلک اتھارٹی کا طریقہ کار اس ایکٹ کے مدعا و مقصد کے ساتھ میل نہیں کھاتا ہے تو وہ ایسی اتھارٹی کو سفارش کر سکے گا جن میں ان اقدام کی صراحت ہو جو اس کی رائے میں ایسی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے اٹھانے چاہئیں۔

موزوں حکومت پروگرام مرتب کرے گی۔

26-(1) موزوں حکومت مالی اور دیگر وسائل کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے —

(الف) عوام بالخصوص غیر مستفیض فرقوں کی سوجھ بوجھ کو بڑھانے کے لیے تعلیمی پروگرام تیار اور منظّم کرے گی کہ وہ کس طرح اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ حقوق استعمال کریں؛

(ب) فقرہ (الف) میں محولہ پروگراموں کو تیار کرنے اور منظّم کرنے میں شمولیت کے لیے پبلک اتھارٹیوں کی حوصلہ افزائی کر سکے گی نیز خود بھی یہ پروگرام شروع کر سکے گی؛

(ج) پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے ان کی سرگرمیوں کی نسبت صحیح اطلاع کو بروقت اور موثر ڈھنگ سے مشتہر کرنے کو بڑھاوا دے سکے گی؛

(د) پبلک اتھارٹیوں کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسران یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسران، جیسی بھی صورت ہو، کو تربیت دے سکے گی اور پبلک اتھارٹیوں کے ذریعہ خود استعمال کے لیے موزوں تربیتی مواد تیار کر سکے گی۔

(2) موزوں حکومت اس ایکٹ کے نفاذ سے اٹھارہ مہینوں کے اندر اپنی سرکاری زبان میں رہنما خطوط مرتب کرے گی جس میں آسانی سے قابل فہم شکل اور طریقے میں ایسی اطلاع درج ہو جو اس ایکٹ میں مصرحہ کسی حق کو استعمال کرنے کے لیے خواہش مند کسی شخص کو درکار ہوں۔

(3) موزوں حکومت، اگر ضروری ہو، ضمن (2) میں محولہ رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ بناتی رہے گی اور باقاعدہ وقفوں کے بعد ان کو شائع کرتی رہے گی جن میں ضمن (2) کی عمومیت کو بالخصوص مضرت پہنچائے بغیر حسب ذیل شامل ہوں گے —

(الف) اس ایکٹ کے مقاصد؛

(ب) دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کئے گئے ہر پبلک اتھارٹی کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی

پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کا ڈاک کے لیے پتہ، فون اور فیکس نمبر اور اگر دستیاب ہو تو الکٹرانک میل پتہ؛

(ج) اطلاع تک رسائی کے لیے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دی جانے والی درخواست کا طریقہ اور نمونہ؛

(د) اس ایکٹ کے تحت کسی اتھارٹی کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، سے دستیاب امداد اور اس کے فرائض؛

(ہ) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، سے دستیاب امداد؛

(و) اس ایکٹ کی رو سے عطا یا عطا شدہ کسی حق یا فرض کی نسبت کوئی کارروائی کرنے یا نہ کرنے میں قاصر رہنے کے تعلق سے قانون میں دستیاب تمام چارہ جوئی جس میں وہ طریقہ بھی شامل ہے جس کے مطابق کمیشن کے پاس اپیل دائر ہو سکے؛

(ز) دفعہ 4 کے مطابق ریکارڈوں کے زمروں کے رضا کارانہ انکشاف کے لیے توضیعات؛

(ح) کسی اطلاع تک رسائی کے لیے درخواستوں کی نسبت ادا کی جانے والی فیس کے نوٹس؛ اور

(ط) اس ایکٹ کے مطابق کسی قسم کی اطلاع تک رسائی حاصل کرنے کے سلسلے میں بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی طرح کے مزید ضوابط یا سرکیولر۔

(4) موزوں حکومت، اگر ضروری ہو، باقاعدہ وقفوں کے بعد رہنما خطوط کو تازہ بہ تازہ تیار کر کے شائع کرتی رہے گی۔

موزوں حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار۔

27-(1) موزوں حکومت، اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گی۔

(2) بالخصوص اور ما قبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسبِ ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گے یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرائع تشہیر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ب) دفعہ 6 کے ضمن (1) تحت قابل ادا فیس؛

(ج) دفعہ 7 کے ضمنات (1) اور (5) کے تحت قابل ادا فیس؛

(د) دفعہ 13 کے ضمن (6) اور دفعہ 16 کے ضمن (6) کے تحت افسران اور دیگر ملازمین کو قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت؛

(ھ) دفعہ 19 کے ضمن (10) کے تحت اپیلوں پر فیصلہ دینے میں مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے اپنایا جانے والا ضابطہ؛

(و) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

حاکم مجاز کو قواعد بنانے کا اختیار۔

28-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے حاکم مجاز سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنا سکے گا۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی نسبت توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(i) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت مواد مشتہر کرنے پر ذرایع تشہر کی لاگت یا طباعت کی لاگت؛

(ii) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت قابل ادا فیس؛

(iii) دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت قابل ادا فیس؛

(iv) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

قواعد کا رکھا جانا۔

29-(1) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرآنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس جلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

(2) کسی ریاستی حکومت کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر قاعدہ اس کے مشتہر ہو جانے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے ریاستی مجلس قانون ساز کے سامنے رکھا جائے گا۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔

30- (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک حکم اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنی جلد ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

تنسیخ۔

31- آزادیِ اطلاع ایکٹ، 2002 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

پہلا فہرست بند

[دفعات 13(3) اور 16(3) ملاحظہ ہوں]

اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر/اطلاعاتی کمشنر/ ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر/ ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے حلف یا اقرار صالح کا نمونہ۔

''میں............ جسے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر/اطلاعاتی کمشنر/ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر/ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے مقرر کیا گیا ہے، خدا کے نام سے

حلف اٹھاتا ہوں
اقرار صالح کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے، اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں باضابطہ اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور قوت فیصلہ سے بلاخوف یا رعایت شفقت یا عناد، اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا اور میں آئین اور قوانین کو برقرار رکھوں گا''۔

دوسرا فہرست بند

(دفعہ 24 ملاحظہ ہو)

مرکزی حکومت کے ذریعے قائم کی گئی خفیہ اور سلامتی تنظیمیں:

1- خفیہ بیورو۔

2- کیبنٹ سکریٹریٹ کا تحقیق اور تجزیہ ونگ۔

3- ریونیو خفیہ ڈائریکٹوریٹ۔

4- مرکزی معاشی خفیہ بیورو۔

5- انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ۔

6- منشیات کنٹرول بیورو۔

7- ہوابازی تحقیق مرکز۔

8- خصوصی سرحدی جمعیت۔

9- سرحدی حفاظتی جمعیت۔

10- مرکزی ریزو پولیس فورس۔

11- انڈو تبتین سرحدی پولیس۔

12- مرکزی صنعتی حفاظتی پولیس۔

13- قومی سلامتی گارڈس۔

14- آسام رائفلز۔

15- مسلح سرحدی جمعیت۔

16- آمدن ٹیکس ڈائریکٹوریٹ جنرل (سراغ رسانی)

17- قومی تکنیکی تحقیق تنظیم۔

18- مالیاتی خفیہ یونٹ، بھارت۔

19- خصوصی حفاظتی دستہ۔

20- دفاعی تحقیق اور ترقی تنظیم۔

21- سرحدی سڑک ترقی بورڈ۔

22- قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ۔